مدیر کے نام

پروفیسر نذیر احمد بھٹی ' بہاول پور

''دہشت گردی کے الزام اور اُمت مسلمہ'' (ستمبر ۲۰۰۵ء) میں محترم قاضی حسین احمد نے جس سوز و درد سے تجزیہ کیا ہے' اصحاب فکر و دانش کو اس پر توجہ کرنی چاہیے۔ ''عالمی سطح پر ایک اعلیٰ سطحی سیمی نار'' منعقد کرنے اور ایک متفقہ مؤقف مرتب کرنے کی تجویز جلد عمل درآمد کی متقاضی ہے۔

پروفیسر نصیرالدین ہمایوں ' لاہور

''تہجد اور تزکیہ نفس'' (اکتوبر ۲۰۰۵ء) ہمارے لیے ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوا ہے' بالخصوص موجودہ حالات میں جو مسائل ذہن کو پریشان رکھتے ہیں ان کا شافی جواب مل گیا ہے۔ تفہیم القرآن کی اہمیت مسلمہ ہے مگر مولانا مودودیؒ کے درس قرآن کی اپنی تاثیر اور اہمیت ہے۔ کیا ہی بہتر ہو کہ کوئی تحریکی تحقیقی ادارہ ان سب دروسِ قرآن کو کتابی صورت میں لے آئے۔

محمد یاسر عابد ' دیر

''نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے'' (اکتوبر ۲۰۰۵ء) نے بہت متاثر کیا بلکہ آب دیدہ کر دیا۔ امریکا میں قید ایک قیدی کو ترجمان القرآن کا کوئی گذشتہ شمارہ ملتا ہے' اور خرم مراد کے ایک مضمون کو خطبہ جمعہ کا موضوع بناتا ہے اور اس کے ذریعے کئی غیر مسلم مشرف بہ اسلام ہو جاتے ہیں۔ تحریک سے وابستہ افراد کو سوچنا چاہیے کہ ہم دعوت کے کتنے امکانات کی طرف توجہ ہی نہیں کر رہے۔

عبدالوکیل علوی ' لاہور

''اشارات'' (اکتوبر ۲۰۰۵ء) میں حاسبوا قبل ان تحاسبوا، خود اپنا احتساب کر لو قبل اس کے کہ تمھارا احتساب کیا جائے (ص ۱۸) کو فرمانِ رسول لکھا گیا ہے۔ یہ حضرت عمرؓ کا قول ہے جیسا کہ ترمذی نے بیان کیا ہے' نیز درست یہ ہے: حاسبوا انفسکم قبل ان تحاسبوا۔

سید حامد عبدالرحمٰن الکاف ' یمن

''عورت کی ملازمت'' (ستمبر ۲۰۰۵ء) میں درمیانی طبقے اور غریب طبقے کی عورتوں کی ضروریات کا ذکر ہے لیکن شرعی احکام کی پابندی کرتے ہوئے عورتوں کی کمائی کے مواقع کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ ان مواقع کو ان عورتوں کے گھروں سے ۳۰۰' ۵۰۰ میٹر کے اندر اندر کسی مناسب مرکزی مقام پر ہونا چاہیے جہاں وہ پیدل'